www.emarsiya.com

مرثیہ

(شہادتِ امیرالمؤمنین علیہ السلام)

(۱)

اے دیندارو تذکرۂ مرتضیٰ کرو
اے عابدو حقوقِ عبادت ادا کرو
روزہ گذارو، گریہ و ماتم سوا کرو
مسجد میں حشر ہو گیا، محشر بپا کرو
اسلام دشمنوں کی تمنا نکل گئی
ایمانِ کُل پہ کفر کی تلوار چل گئی

(۲)

کوفے میں شور ہے کہ علیؑ قتل ہو گئے
ہمدردِ ہر خفی و جلی قتل ہو گئے
اللہ و مصطفیٰؐ کے ولی قتل ہو گئے
سجدے میں ساجدِ ازلی قتل ہو گئے
دو ظلم ایک وقت میں اِک وار سے ہوئے
مسموم بھی قتیل بھی تلوار سے ہوئے

(۳)

مولاؑ کے بیٹوں بیٹیوں نے جب یہ غل سنا
سر اپنے پیٹنے لگے کرنے لگے بکا
دوڑے حسنؑ حسینؑ کھلے سر، برہنہ پا
مسجد میں زخمی باپ سے لپٹے وہ دلربا
کہتے تھے، اُف یہ ظلم جناب امیر پر
کس نے کیا یہ وار، نبیؐ کے وزیر پر

www.emarsiya.com

(۴)

مولاؑ کے گھر میں صبح قیامت کا تھا سماں
جاں کھو رہی تھیں باپ کے ماتم میں بیٹیاں
ام البنینؑ کا حال بیاں کیا کرے زباں
سجدے میں کہہ رہی تھیں بصد زاری و فغاں
آلِ نبیؐ کو صدمہ نہ اے ذوالجلال دے
مشکل کشا کا واسطہ مشکل کو ٹال دے

(۵)

کملی میں زخمی باپ کو بیٹے اٹھا کے لائے
مغموم بیٹیوں نے کہا، ہائے، ہائے، ہائے
مسجد سے بابا جان لہو میں نہا کے آئے
جراح کو بلانے کوئی دردمند جائے
جراح زخمِ سر پہ جو مرہم لگائے گا
صحت ہو بابا کو تو ہمیں چین آئے گا

(۶)

جراح آیا، کہنے لگا زخم دیکھ کر
مولاؑ کے سارے جسم میں ہے زہر کا اثر
حکمِ خدا کے سامنے مجبور ہے بشر
ان کا علاج کر نہیں سکتا میں الحذر
کچھ بھی نہیں سوائے دعا - اپنے ہاتھ میں
اللہ نے رکھی ہے شفا - اپنے ہاتھ میں

(۷)

جراح کے بیان نے، پریشان جو دل کیا
زینب نے سارا زیور و زر جمع کر لیا
جب وہ اثاثہ، فضہؑ نے جراح کو دیا
جراح رو دیا، تو پکاری وہ بے ریا
فکرِ معاوضہ میں تامل نہ طول کر
جراح اہلبیت کے زیور قبول کر

www.emarsiya.com

(۸)

جرّاح سر کو پیٹ کے بولا بصد تعب
کیوں شرمسار کرتی ہیں بنتِ شہِ عرب
کوئی معاوضہ کیا تھا میں نے کب طلب
معذوریوں پہ میری ہوا اشک یہ بے سبب
کوتاہی امرِ خیر میں کرنا گناہ ہے
مجبور ہوں میں خالقِ عالم گواہ ہے

(۹)

جب یہ پیامِ درد ملا اہلبیت کو
مایوسیوں نے گھیر لیا اہلبیت کو
صدمہ عظیم سہنا پڑا اہلبیت کو
مولاؑ نے الوداع کہا اہلبیت کو
بابا کی زندگی سے جو بے آس ہو گئے
غش روتے روتے حضرتِ عباس ہو گئے

(۱۰)

امّ البنین جو شدّتِ غم سے ہوئیں نڈھال
رونے لگیں رقیہؑ بھی بکھرا کے سر کے بال
حد سے بڑھا جو زینب و کلثوم کا ملال
حسنینؑ کا بھی ہو گیا صدمے سے غیر حال
رنجِ فراق سب کو دیا روزہ دار نے
سحری کے وقت کوچ کیا روزہ دار نے

(۱۱)

بیٹوں نے اپنے باپ کو غسل و کفن دیا
تابوت جب چلا تو قیامت ہوئی بپا
ماتم سے روزہ داروں کے کوفہ لرز اٹھا
گھر گھر سے تھی بلند صدائے غم و بکا
تابوت اٹھانے والوں سے واقف نظر نہ تھی
جاتے ہیں کس طرف - یہ کسی کو خبر نہ تھی

www.emarsiya.com

(۱۲)

شمعِ ابوتراب جو خاموش ہو گئی
غم سے زمین زلزلہ بردوش ہو گئی
دنیائے ہوش، محفلِ بے ہوش ہو گئی
مولائیوں کی عید سیہ پوش ہو گئی
غم سے ظہور کانپ رہا تھا جو بند بند
لکھوا دیئے ہیں موسیٰؑ کاظم نے چند بند